Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 46-81 نمبر 179 | جمعرات 22 ربیع الاول۔ 1417ھ 8 ظہور 1375ہش 8 اگست 1996ء

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یاد رکھو اللہ تعالیٰ رحیم کریم ہے۔ اس پر بدظنی نہیں کرنی چاہئے۔ جو اس کی سنت کو نگاہ میں رکھے گا اور اس کے لئے دکھ اور تکالیف کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاوے گا وہ ضرور کامیاب ہو گا۔ اگر اس کے بتائے ہوئے راستہ پر نہیں چلے گا اور بخل سے کام لے گا تو رہ جاوے گا۔ دیکھو فوجوں میں جو لوگ بھرتی ہوتے ہیں اور دنیا کی خاطر لڑنے مرنے اور جان دینے کے لئے نوکر ہوتے ہیں وہ کوئی ہزاروں روپیہ تو تنخواہ نہیں پاتے۔ یہی دس بارہ روپیہ کی خاطر جان دینا قبول کر لیتے ہیں مگر کتنے افسوس کی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کی خاطر اور اس دائمی بہشت اور دائمی خوشنودی کے لئے کوئی فکر نہیں کرتے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 332)

عزیز رضوان احمد کے بارے میں وضاحت

الفضل کے قارئین سے معذرت

جاپان میں مقیم احمدی نوجوان عزیز رضوان احمد ایک غیر معمولی صلاحیت کا حامل لڑکا ہے۔ اس کی عمر صرف 13 سال ہے اور ابھی محض ابتدائی جماعتوں کا طالب علم ہے۔ اس نے جمناسٹک کا کھیل شروع کرنے کے صرف چھ ماہ کے اندر جاپان کے جمناسٹک کے نیشنل چیمپئن کو ہرا دیا اب یہ جاپان کا جمناسٹک میں نیشنل چیمپئن ہے۔ عزیز نہایت کم گو سادہ طبع لڑکا ہے۔ جس کو نہ جاپانی صحیح طرح آتی ہے اور نہ انگریزی۔

جاپان کی طرف سے اسے اٹلانٹا اولمپکس میں شرکت کے لئے بھیجا گیا۔ مگر وہاں جا کر جاپانی منتظمین کو پتہ چلا کہ تیکنیکی طور پر ابھی وہ جاپان کی طرف سے کھیلنے کا اہل نہیں ہے اس کی وجہ غالباً یہ تھی کہ ابھی اس کو جاپانی شہریت کو حاصل کئے تین سال نہ ہوئے تھے۔ لہٰذا جاپانی منتظمین نے عزیز کو بین الاقوامی کھلاڑیوں کے ساتھ تجربہ کا موقع دینے کے لئے اٹلانٹا میں ایک نمائشی مقابلے کا اہتمام کیا۔ جس میں اولمپکس میں شرکت کے لئے آئے ہوئے جمناسٹک کے عالمی کھلاڑیوں نے بھی Warm up میچز کے طور پر شرکت کی۔ یہاں عزیز رضوان نے محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنی عالمی برتری کا مظاہرہ کیا اور دو مقابلوں میں اول اور ایک میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ جس کے بعد عزیز کو جاپانی منتظمین کی طرف سے دو گولڈ اور ایک سلور میڈل پہنایا گیا۔ عزیز رضوان اپنی کم عمری ناتجربہ کاری اور زبان پر عبور نہ ہونے کی وجہ سے یہی سمجھتا رہا کہ یہی اولمپک کے اصل مقابلہ جات ہیں اور اس نے اصل اولمپک مقابلوں میں ہی میڈل حاصل کئے ہیں۔ چونکہ اس کو اٹلانٹا سے جاپانی منتظمین کی طرف سے مفت فون کی سہولت حاصل تھی اس لئے اس نے اٹلانٹا سے مکرم مغفور احمد منیب صاحب سابق مربی انچارج جاپان کو کئی فون کئے۔ اور جاپان واپس جا کر بھی مکرم مغفور منیب صاحب کو کئی فون کئے۔ ہر بار عزیز پورے اعتماد سے بتاتا رہا کہ اس نے اولمپکس میں ہی میڈل حاصل کئے ہیں۔ چنانچہ جب ادارہ الفضل کے رکن یوسف سہیل شوق نے عزیز رضوان سے فون پر انٹرویو کیا' جو قریباً نصف گھنٹہ جاری رہا تو عزیز نے اس میں اپنے مقابلوں کی ایک ایک تفصیل بیان کی اور اپنے خیال کے مطابق ان میڈلز کو اولمپکس کے میڈل قرار دیتا رہا۔ جب الفضل میں اس بارے میں خبر شائع ہوئی اور اس کا چرچا ہوا اور اس خبر پر شکوک کا اظہار کیا گیا تو ادارہ الفضل نے جاپان سے رابطہ کیا۔ کئی دن کئی بار فیکس اور فون کا تبادلہ ہوتا رہا۔ آخر مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب اور عزیز رضوان کے والد مکرم افتخار احمد صاحب نے رضوان سے تفصیلی بات چیت کی تب مورخہ 6۔ اگست 1996ء کی رات عزیز رضوان پر یہ بات ظاہر ہوئی کہ اس نے اولمپکس میں میڈل حاصل نہیں کئے۔ رضوان احمد کو اس انکشاف سے بے حد صدمہ ہوا وہ قارئین الفضل سے شرمندہ بھی ہے۔

باقی صفحہ 2 پر

سیکرٹریوں اور کارکنوں کو جماعت کی صحیح تربیت کی طرف توجہ دینی چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

میں سیکرٹریوں اور دوسرے کارکنوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ اگر وہ اپنی اپنی جماعت کی صحیح تربیت نہ کریں گے اور لوگوں کو زمانہ کے سیلاب میں اسی طرح بہہ جانے دیں گے جس طرح پانی میں تنکا بہتا ہے تو خدا تعالیٰ ان سے پوچھے گا کہ کیوں تم نے لوگوں کے متعلق کوتاہی اور سستی کی۔ پھر چونکہ دوسری جماعتوں کے لوگ بھی اس موقعہ پر آئے ہوئے ہیں۔ اس لئے ان کو بھی ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ہمارا حال یہ ہے کہ ہمارے سامنے اتنا عظیم الشان کام ہے جتنا آج تک کسی قوم کا نہیں ہوا۔ ہماری جو منزل مقصود ہے وہ اتنی دور ہے جتنی اور کسی کی نہیں اور ہماری جو تمنا ہے وہ اتنی اعلیٰ ارفع اور اتنی بلند ہے جتنی اور کسی کی نہیں۔ پس اگر اتنے عظیم الشان کام کے لئے ہم خاص تیاری نہ کریں۔ اتنی لمبی اور اتنی دور کی منزل مقصود کے لئے سستی سے قدم اٹھائیں اتنے بڑے مقصد اور مدعا کے لئے پوری ہمت سے کام نہ لیں تو سمجھ لو کیسے خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں۔ پس میں تمام جماعتوں سے کہتا ہوں کہ جماعت کی صحیح تربیت کی طرف پوری پوری توجہ کریں۔ اگر جماعت میں سے ایک شخص بھی ست اور غافل ہو جاتا ہے تو وہ طاعون کے کیڑے سے زیادہ جماعت کے لئے زہریلا اور نقصان دہ ہوتا ہے۔ کیونکہ طاعون کے کیڑے کا زہر اس قدر نہیں پھیلتا جس قدر ایسے شخص کا زہر پھیلتا ہے۔ پس ایک آدھ آدمی کی سستی کو بھی نظرانداز نہیں کیا سکتا۔ وہ ڈاکٹر ڈاکٹر کہلانے کا مستحق نہیں ہے جو بیماری کے چھوٹے سے چھوٹے کیڑے کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ میں نے طاعون کے کیڑوں کے متعلق خود تو تحقیقات نہیں کی۔ لیکن ایک اخبار میں پڑھا ہے کہ ایک منٹ میں کئی ہزار گنا بڑھ جاتے ہیں۔ یہی ایمان کو کھانے والے کیڑے کا حال ہوتا ہے۔ جب ایک میں پیدا ہوتا ہے تو پھر آگے بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے ایک سچا اور حقیقی کارکن وہی ہے جو اگر ایک شخص میں بھی سستی اور کوتاہی دیکھتا ہے تو اسے اس وقت تک چین نہیں آتا۔ جب تک اس کی اصلاح میں کامیاب نہیں ہو جاتا۔ اگر اس کا جماعت سے کاٹنا ہی ضروری ہوتا ہے تو کاٹ دیتا ہے۔ تاکہ اس کا زہر دوسروں میں نہ پھیلے۔

(از خطبہ 30۔ اپریل 1926ء)

ضرورت خادم بیت الذکر

○ بیت الذکر اوکاڑہ شہر کے لئے ایک خادم کی ضرورت ہے۔ خواہش مند حضرات اپنی درخواست امیر / صدر صاحب کی معرفت بھجوائیں۔

امیر جماعت احمدیہ۔
احمدیہ بیت الذکر کالج روڈ اوکاڑہ شہر

دعا کرانے والے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی اصلاح کرے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

8- ظہور 1375 ھش 8 - اگست 1996ء

جدّوجہد لازم ہے

ہم سب جانتے ہیں کہ اپنی دنیاوی ضروریات کو پوری کرنے کے لئے ہمیں تگ ودو کرنی پڑتی ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوتا کہ ہر وہ چیز جس کی ہمیں ضرورت پیش آئے ہمیں بیٹھے بٹھائے اور ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر مل جائے۔ کبھی کبھار اگر خدا تعالیٰ اپنے آپ کو دکھانا چاہے اور انسان پر یہ ثابت کرنا چاہے کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے تو انسان کے ساتھ یہ بات ہو جاتی ہے کہ کوئی خواہش پیدا ہوتی ہے اور وہ بغیر ہاتھ پاؤں ہلائے پوری ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ اس کی ساری زندگی اسی طرح گزرتی ہے یا گزر سکتی ہے۔ ہر بات کے لئے اسے تگ ودو کرنی پڑتی ہے۔ کمائی کرنے کے لئے کتنی مشکلات میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ محنت مزدوری کرنی پڑتی ہے۔ اپنا وقت دینا پڑتا ہے۔ بھاگ دوڑ کرنی پڑتی ہے۔ اور کمائی کر کے بات ختم نہیں ہو جاتی اس کو خرچ کرنے کے لئے بھی تگ ودو کرنی پڑتی ہے کہیں سے کوئی چیز خریدنی پڑتی ہے کہیں سے کوئی چیز۔ گویا کہ ہم اپنی ہر ضرورت کے لئے اس بات کے محتاج ہیں کہ تگ و دو کریں۔ تگ ودو کے بغیر تو لقمہ بھی ہمارے منہ میں نہیں پڑ سکتا۔ وہ بھی روٹی سے توڑ کر منہ میں ڈالا جاتا ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو یہی تگ ودو انسان کی زندگی کو بہتر بنانے کا نتیجہ ہے۔ انسانی زندگی کی صحت اسی بات میں ہے۔ بیٹھے رہنے یا لیٹے رہنے سے تو انسان کی صحت بھی درست نہیں رہ سکتی۔ ہاتھ پاؤں ہلائے' بھاگ دوڑ کرے' سوچے اور سوچ کر عمل کرنے کی کوشش کرے تو اس کی زندگی بہتر طریق پر گزر سکتی ہے۔

لیکن یہ عجیب بات ہے کہ ہمیں خدا کے حصول کے لئے جدوجہد کا بہت کم خیال آتا ہے۔ اکثر لوگ چاہتے ہیں کہ وہ صرف اتنا ہی کہہ دیں کہ انہیں خدا سے محبت ہے تو خدا بھی ان سے محبت کرنے لگے اور جس طرح کہتے ہیں کہ وہ خدا کے قریب ہو جائیں اور خدا کو حاصل کر لیں۔ یہ بات ممکن نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو ہمارے لئے عبادات مقرر کی ہیں وہ بھی جدوجہد کا ایک نمونہ ہیں۔ اپنے آپ کو پاک صاف کیجئے کھڑے ہو کر عبادت کیجئے۔ جھک جائیے۔ زمین پر اپنا سر رکھئے۔ بیٹھ جائیے۔ اور پھر کھڑے ہو جائیے۔ اور ان باتوں کا تسلسل ہماری عبادت کا تقاضا ہے۔ اگر صرف انسان اپنے دل ہی میں خدا کا خیال لاتا رہے تو اسے عبادت نہیں کہا جا سکتا۔ جب وہ خدا تعالیٰ سے بات کرتا ہے تو اس کے لئے بھی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اس کے دل میں اضطراب پیدا ہو ایک جلن پیدا ہو۔ وہ کرب کے ساتھ خدا تعالیٰ کے سامنے حاضر ہو۔ اپنی ضروریات پیش کرے۔ اور پھر ان میں سے جو خدا چاہے دے۔ غرض خدا تعالیٰ کے حصول کے لئے اس کے قرب کے لئے اس سے اپنی مرادیں مانگنے کے لئے اور ان مرادوں کو برلانے کے لئے جدوجہد کی ضرورت ہے اور جب تک ہم یہ جدوجہد نہ کریں اس وقت تک ہمیں حقیقی طور پر خدا تعالیٰ کا قرب بھی حاصل نہیں ہو سکتا اور ہماری ضرورتیں پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ کچھ نہ کچھ تو انسان کرتا ہی ہے۔ لیکن کیا صرف کچھ نہ کچھ ہی اس کے لئے کافی ہے۔ اسے آگے بڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اسے زیادہ تگ و دو کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس کے لئے زیادہ جدوجہد لازم نہیں۔ جیسا کہتے ہیں کہ جتنا گڑ ڈالیں گے اتنا ہی میٹھا ہو گا۔ کہا جا سکتا ہے کہ جتنی جدوجہد کریں گے اتنے ہی ہم خدا تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوں گے۔ اپنی دعاؤں کو موثر بنائیں گے اور جو کچھ خدا تعالیٰ سے حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ آسانی سے حاصل کر سکیں گے۔

پس یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ جس طرح دنیاوی کاموں کے لئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے اور اس کے بغیر گزارا نہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے حصول کے لئے بھی جدوجہد لازمی ہے۔ اس کے قریب جانا پڑتا ہے۔ تگ ودو کر کے۔ ہاتھ پاؤں ہلا کر۔ پس یہ تگ و دو بھی ہماری زندگی کا ایک لازمہ بن جانا چاہئے۔ اس کے لازمہ بن جانے ہی سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا رخ خدا کی طرف ہے اور ہم اسے اپنے قریب سے قریب تر کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے۔

سج رہی ہے جو بزم مجھ سے پوچھ
واقفِ نو کا عزم مجھ سے پوچھ
ہے یہ ایک انقلاب کا آغاز
اس کا ضبط اور نظم مجھ سے پوچھ

ابوالاقبال

توبہ! الٰہی توبہ!!

میں گنہ گار سیہ کار الٰہی توبہ
قیدِ عصیاں میں گرفتار الٰہی توبہ
سخت نادم بہ خشوع و بخضوعِ قلبی
ہو گیا حاضرِ دربارِ الٰہی توبہ
ہو کے اک بندۂ ناچیز دلیر اتنا ہو
حق سے ہو برسرِ پیکار الٰہی توبہ
چھوٹے سے چھوٹا گنہ بھی مرے نزدیک ہے شرک
شرک سے میں ہوا بیزار الٰہی توبہ
دیکھ کر تیرا عذاب اب تو ہزاروں بندے
بول اٹھتے ہیں کئی بار الٰہی توبہ
سخت سردی میں بھی طاعون بڑھا جاتا ہے
کون جانے ترے اسرار الٰہی توبہ
آگ جیسی بھی ہو۔ ہے تیرے غلاموں کی غلام
کر دے اس نار کو گلزار الٰہی توبہ
سچ ہے سایہ بھی جدا ہوتا ہے تاریکی میں
کون ہے بے ترے غمخوار الٰہی توبہ
سخت بادل ہیں گھٹا ٹوپ اندھیرا چھایا
ہے کہاں مہرِ پُر انوار الٰہی توبہ
دین و دنیا میں ہے ناکارہ بہت بیچارہ
یہ ترا اکملِ بیمار الٰہی توبہ

قاضی محمد ظہور الدین اکمل

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ بمقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

بقیہ صفحہ 1

عزیز رضوان بلاشبہ جمناسٹک کے میدان میں ایک روشن ستارہ ہے۔ اور اٹلانٹا میں ہونے والے نمائشی میچ میں اس نے اپنی عالمی برتری کا بھی مظاہرہ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا تو عزیز موصوف یقیناً اس میدان میں اپنی برتری کا لوہا منوا کر رہے گا۔ لیکن اس کی ناتجربہ کاری سے جو خبر شائع ہوئی ہے اس پر ادارہ الفضل اپنے قارئین کرام سے اور جملہ احباب جماعت سے معذرت خواہ ہے۔

احباب سے عزیز رضوان کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس کے کھیل کو مزید جلا عطا فرمائے اور اس کی کامیابیاں اس کے لئے' جاپان کے لئے اور عالم احمدیت کے لئے خوشیوں اور کامرانیوں کا پیغام لائیں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالستار خان- مربی سلسلہ.

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی ہدایات

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو ولایت (برطانیہ) روانہ ہونے پر نہایت اہم اور ضروری ہدایات تحریر فرما کر دیں جن کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے تحریر فرمایا۔

عزیزم مرزا مظفر احمد (-) اب جبکہ تم ولایت کے لمبے سفر پر جا رہے ہو (اللہ تعالیٰ تمہارا حافظ و ناصر ہو اور تمہیں ہر قسم کی دینی دنیوی خیریت کے ساتھ کامیاب اور بامراد واپس لائے) میں چاہتا ہوں کہ اپنی سمجھ کے مطابق جو باتیں تمہارے لئے مفید سمجھتا ہوں وہ تمہیں اختصار کے ساتھ لکھ دوں تاکہ اگر خدا کو منظور ہو تو وہ تمہارے لئے کارآمد ثابت ہوں (-)

1- ہر اچھی بات اختیار کرو اور بری سے بچو جس ملک میں تم جا رہے ہو وہاں کا مذہب تہذیب اور تمدن بالکل جدا ہے۔ اس میں خدا کو یاد رکھتے ہوئے اور خدا سے دعائیں مانگتے ہوئے داخل ہو۔ اس ملک میں بہت سی باتیں تمہیں مفید اور اچھی ملیں گی انہیں اس تسلی کے بعد کہ وہ واقعی اچھی ہیں بے شک اختیار کرو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ مگر جہاں اس ملک میں اچھی باتیں ملیں گی وہاں بہت سی خراب اور ضرر رساں باتیں بھی ملیں گی۔ ان باتوں کے مقابلہ پر تمہیں اپنے آپ کو ایک مضبوط چٹان ثابت کرنا چاہئے۔ اور خواہ دنیا کچھ سمجھے۔ خراب اور ضرر رساں چیز کے معلوم کرنے کے لئے یقینی معیار یہ ہے کہ جو بات خدا تعالیٰ کی تعلیم کے خلاف ہے وہ یقیناً نقصان دہ اور ضرر رساں ہے۔

2- دین اور اخلاق کی حفاظت

ولایت میں تمہیں اپنے دین اور اخلاق کی حفاظت کا خیال رکھنا چاہئے کیونکہ اس ملک یا اس قسم کے دوسرے ممالک اپنے اندر بعض ایسے عناصر رکھتے ہیں جو دین اور اخلاق کے لئے سخت ضرر رساں ہیں۔ پس خاص طور پر دعا اور استغفار پر زور دو تاکہ تمہارا دل ان ممالک کے مخفی زہروں سے محفوظ رہے۔ اور زنگ آلود نہ ہو۔ عبادت کی نہایت سختی سے پابندی کرو۔ اسی طرح (دین حق) کی دوسری عبادات اور احکام کی پابندی اختیار کرو اور یقین رکھو کہ اس میں ساری برکت اور کامیابی کا راز مخفی ہے۔

3- تعلق باللہ کے لئے کوشش اپنی عبادات میں اس اصل مقصد کو یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہزار برس کی (عبادت) جو اس مقصد سے لاپرواہی کی حالت میں ادا کی جاتی ہے اس ایک سجدہ کے مقابلہ میں ہیچ ہیں جو اس مقصد کے حصول کے لئے سچی تڑپ سے ادا کیا جائے۔ پس اپنی ہر عبادت میں اور اپنے ہر عمل میں اس بات کی کوشش کرو کہ خدا تعالیٰ کے قرب اور محبت میں ترقی ہو اور اس کے ساتھ ذاتی تعلق پیدا ہو جائے۔

4- مذہبی کتب کا مطالعہ کلام الٰہی (-) کتب حضرت بانی سلسلہ کے مطالعہ میں ہرگز کوتاہی نہ کرو کیونکہ ان میں زندگی کی روح ہے۔ کلام الٰہی کی گہرائیوں تک پہنچنے کا سب سے زیادہ یقینی رستہ تقویٰ اور طہارت ہے۔ اس کے بغیر کلام الٰہی کے حقائق نہیں کھل سکتے۔ اور اس زمانہ کے لئے خصوصیت سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب میں خاص اثر رکھا گیا ہے۔ ان کتب سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو۔

5- لباس کے متعلق ہدایت لباس کے متعلق صرف یہ اصول یاد رکھو کہ دین حق کو لباسوں سے کوئی تعلق نہیں۔ لباس گردو پیش کے حالات اور ملک کی آب و ہوا پر منحصر ہے۔ پس اگر تم وہاں کی آب و ہوا کے ماتحت وہاں کے لباس کا کوئی حصہ اختیار کرنا ضروری سمجھو تو اس میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ حضرت بانی سلسلہ انگریزی ٹوپی کو ناپسند فرماتے تھے۔ گو جسمانی اور ظاہری لحاظ سے انگریزی ٹوپی مفید ہو مگر اس کا روحانی اثر ضرر رساں ہے۔ لہٰذا اس کے استعمال سے پرہیز کریں۔ اس کے سوا لباس کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتا تمہیں آزادی ہے۔ مگر یہ ضرور کہوں گا کہ کسی چیز کو غلامانہ تقلید کے طور پر اختیار نہیں کرنا بلکہ اگر کسی چیز کے استعمال میں وہاں کے حالات کے ماتحت کوئی فائدہ یا خوبی پاؤ تو اسے بے شک اختیار کر سکتے ہو۔ لباس کے معاملہ میں حتی الوسع سادگی اختیار کی جائے۔ نمائش یا بھڑکیلا پن صاحب ایمان کی شان سے بعید ہے۔ اور ریشم کے کپڑوں کا استعمال تو تم جانتے ہو کہ مردوں کے لئے منع ہے۔

6- خوراک کے متعلق ہدایت

خوراک کا معاملہ بھی خاص توجہ چاہتا ہے ان ممالک میں شراب اور سئور کے گوشت کی اس قدر کثرت ہے کہ جب تک انسان خاص توجہ سے کام نہ لے غلطی یا غفلت سے ان میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ شراب کا معاملہ تو نسبتاً سہل ہے۔ اس میں غلط فہمی کا امکان کم ہے۔ مگر سئور کے گوشت کے معاملہ میں بسا اوقات غلط فہمی ہو جاتی ہے۔ اس لئے پوری احتیاط کے ساتھ اس بات کی نگرانی رکھنی چاہئے کہ کھانے میں غلطی سے ممنوع گوشت سامنے نہ آجائے۔ مگر شاید اس سے بھی زیادہ نگرانی کی ضرورت اس بات میں ہے کہ کہیں غلطی سے ممنوع طریق پر ذبح کیا ہوا گوشت استعمال نہ ہو جائے۔

اگر گوشت مشکوک ہو تو سبزی مچھلی اور انڈے اور پھل کی صورت میں دوسری غذا بکثرت مل سکتی ہے۔ خوراک کا معاملہ مخفی طور پر انسان کے اخلاق پر گہرا اثر ڈالتا ہے اس لئے اس معاملہ کو معمولی نہیں سمجھنا چاہئے۔

7- دین حق کے شعار کی پابندی

شعار کا معاملہ نہایت اہم ہے۔ انسان کے اخلاقی زیوروں میں سے اعلیٰ ترین زیور یہ ہے کہ وہ اپنے قومی اور ملی شعار کو نہ صرف اختیار کرے بلکہ اسے عزت کی نظر سے دیکھے جو قومیں اس کا خیال نہیں کرتیں وہ آہستہ آہستہ ذلیل ہو جاتی ہیں۔ داڑھی بھی دین حق کے شعار کا حصہ ہے۔ داڑھی رکھی جائے خواہ وہ کتنی ہی ہو۔ داڑھی مرد کا فطرتی زیور اور حسن ہے۔ اس کے رکھنے میں بہت سے طبی اور اخلاقی فوائد مخفی ہیں۔

8- خدمت دین تمہیں اپنے حالات کے مطابق دین حق کی اشاعت اور دعوت الی اللہ میں حصہ لینا چاہئے۔ اس کا سہل طریق یہ ہے کہ وہاں کے مشن کے کام میں جہاں تک ممکن ہو امداد دو۔ اور جو کام سپرد ہو اسے سرانجام دینے کی پوری پوری کوشش کرو۔ یاد رکھو سب سے بہتر دعوت الی اللہ انسان کے اپنے نمونہ سے ہوتی ہے۔ اپنے نمونہ سے ثابت کرو کہ دین حق سب سے بہتر مذہب ہے۔

9- تعلیم کے متعلق ہدایت اپنے وقت کی قدر و قیمت کو پہچانتے ہوئے وقت کا بہترین استعمال کرو۔ محنت کی عادت ڈالو اور محنت بھی ایسی جسے گویا کام میں غرق ہو جانا کہتے ہیں۔ انسان کی ساری ترقی کا راز محنت میں ہے مگر محنت صحیح طریق پر ہونی چاہئے۔ اور ہر کام کے لئے صحیح طریق جدا جدا ہے۔ علاوہ ازیں برٹش میوزیم کے ممبر بن جاؤ۔ جس میں دنیا بھر کی بہترین کتب کا ذخیرہ موجود رہتا ہے۔ اس لائبریری سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اور گزشتہ سالوں کے امتحانی پرچے دیکھ کر امتحان کے معیار اور طریق کا بھی پتہ لگانا چاہئے۔ غرض اپنے ولایت کے قیام سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو۔

تعلیم کا ایک ضروری حصہ اخبار بینی ہے جس کی تمہیں عادت ڈالنی چاہئے۔ زمانہ حال کے معلومات کے لئے اخبار سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ اسی طرح جو نئی کتب شائع ہوں ان کا مطالعہ بھی رکھنا چاہئے۔ رسائل کا مطالعہ بھی مفید ہوتا ہے۔ تقریر کی مشق کی کمی کو بھی دور کرنے کا خیال رکھیں۔

> ## ایک اچھی بات
>
> جو شخص اپنے بھائی بندوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔

10- خرچ کے متعلق خرچ کے متعلق میں نے درد صاحب کو لکھا ہے کہ اندازہ خرچ بھجوا دیں اور اندازہ خرچ لگاتے ہوئے درمیانہ درجہ کے شریفانہ معیار کو مدنظر رکھیں یعنی نہ ہی کوئی ناواجب تنگی ہو جو تکلیف کا موجب بنے اور نہ ہی ایسی ہی فراخی ہو جو بے جا آرام و آسائش کا باعث ہو اور فضول خرچی میں شمار ہو اور میں امید کرتا ہوں کہ تم بھی اپنے اخراجات میں اس اصول کو مدنظر رکھو گے۔

11- سوسائٹی کے متعلق اپنی سوسائٹی کے انتخاب کے لئے تم کو یہ اصول مدنظر رکھنا چاہئے کہ ایسے لوگوں سے ملا جائے جو اپنی زبان اور عادات و اطوار کے لحاظ سے شریف طبقہ کے لوگ سمجھے جاتے ہوں اور رذیل اور بد اخلاق اور گندے اور عامیانہ زبان والے لوگوں سے قطعی پرہیز کرنا چاہئے۔

خط و کتابت کی تاکید ہر ہفتہ خط بھجوا دیا کرو۔ حضرت صاحب کو باقاعدہ اپنے حالات سے اطلاع دیتے رہو اور دعا کی تحریک کرتے رہو اسی طرح حضرت والدہ صاحبہ (اماں جان) کو بھی دعا کے واسطے لکھتے رہو۔ گاہے گاہے سلسلہ کے دوسرے بزرگوں کو بھی دعا کے لئے لکھتے رہو۔ ڈاک کے خرچ کی کفایت اسی رنگ میں ہو سکتی ہے کہ ایک ہی لفافہ میں کئی لفافے بند کر کے بھجوا دیئے جائیں۔

بس اسی قدر نصیحت کے ساتھ تمہیں خدا کے سپرد کرتا ہوں۔ خدا تمہیں خیریت سے لے جائے اور خیریت سے رکھے اور ہر قسم کی مکروہات سے بچاتے ہوئے کامیاب اور مظفر و منصور واپس لائے۔

خاکسار

مرزا بشیر احمد

نوٹ:- ایک بات جو میں لکھنا چاہتا تھا مگر وہ لکھنے سے رہ گئی ولایت میں علاوہ اس کے کہ عورت بالکل بے پردہ اور آزاد ہے آبادی کے لحاظ سے اس کی کثرت بھی ہے جس کی وجہ سے مردوں کو باوجود کوشش کے ان کے ساتھ ملنا پڑتا ہے۔ اور اس اختلاط کے بعض اوقات خراب نتائج نکلتے ہیں۔ میں عورت ذات کا مخالف نہیں ہوں۔ عورت اللہ تعالیٰ کی ایک نہایت مفید اور بابرکت مخلوق ہے۔ اور مرد کے واسطے رفیق حیات اور اولاد کی تربیت کے نقطہ نگاہ سے

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا غلام باری سیف

حضرت عبداللہ ذوالبجادینؓ

جن کا خون کفار پر حرام ہوا

فتح مکہ کے بعد مسلمان ہوئے۔ اور ۹ھ میں جنگ تبوک کے موقعہ پر اللہ کو پیارے ہو گئے۔ بجاد کے معنی کھردری چادر کے ہیں۔ ذوالبجادین کے معنی دو کھردری چادروں والا۔ یہ لقب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں عطا فرمایا تھا۔

حضرت شاہ عبدالحق صاحب دہلوی نے اپنی کتاب "مدارج النبوۃ" میں جنگ تبوک کے حالات کے ضمن میں اس درویش صحابی کے حالات بیان کئے ہیں۔ اور واقعہ شروع کرنے سے پہلے لکھا ہے کہ کتنا ذوق افزا واقعہ ہے۔

حضرت عبداللہ کا نام عبدالعزیٰ تھا۔ یہ مزینہ قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ بچپن ہی میں یتیم ہو گئے۔ چچا نے ہی ان کی پرورش کی تھی۔ جب بڑے ہوئے چچا نے انہیں بہت سے اونٹ اور بکریاں دیں۔ اسلام اور اس کی دلربا تعلیم جب سنی تو اسلام کی صداقت کے قائل ہو گئے۔ لیکن چچا کے ڈر سے اظہار نہ کیا۔ لیکن جب مکہ فتح ہوا تو ان سے رہا نہ گیا۔ چچا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی۔ چچا! انتظار کرتے کرتے زمانہ بیت گیا۔ میں یہ دیکھ رہا تھا کہ آپ کے دل میں بھی اسلام کی تحریک پیدا ہو۔ لیکن آپ کا حال تو بدستور وہی ہے۔ اب پتہ نہیں میری عمر یاوری کرتی ہے یا نہیں۔ مجھے اجازت فرمایئے' میں مسلمان ہو جاؤں۔ چچا نے بھتیجے کو باز رکھنا چاہا اور دھمکی دی کہ دیکھ اگر تو نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیروی کی تو میں اپنا سب کچھ تجھ سے لے لوں گا۔ اور تجھے برہنہ کر کے یہاں سے نکالوں گا۔ اس چچا کو کیا علم تھا

یہ وہ نشہ نہیں جسے ترشی اتار دے

حضرت عبداللہ نے جواب دیا' چچا شرک اور بت پرستی سے میرا دل بیزار ہو چکا ہے۔ آپ جو جی میں آئے کریں۔ میں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قدمبوسی اب ضرور کروں گا۔ آپ اپنی تمام چیزیں سنبھال لیجئے۔ آخر ایک دن یہ تمام چیزیں یوں بھی چھوڑ کر ہی جانا ہے۔ چچا نے بدن کے کپڑے بھی اتروا لئے۔

حضرت عبداللہؓ والدہ محترمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی میں شرک سے تائب ہو چکا ہوں۔ رسول بطحا کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتا ہوں۔ ستر پوشی کے لئے کوئی چادر دیجئے۔ ماں نے موٹے کپڑے کی ایک چادر دیدی۔

حضرت عبداللہؓ نے اس چادر کے دو حصے کئے۔ ایک کپڑے کو بطور تہ بند استعمال کیا اور دوسرا ٹکڑا اوڑھ کر مدینے کو چل دیئے۔ سحری کے وقت مدینے پہنچے۔ اور شمع رسالت کا یہ پروانہ سیدھا خانہ خدا میں پہنچا۔ دیوار سے تکیہ لگا کر روئے مبارک کی زیارت کا منتظر بیٹھ گیا۔ وہ مہر و ماہ عرب تشریف لائے پوچھا کون ہو؟ حضرت عبداللہؓ نے عرض کیا عبدالعزیٰ میرا نام ہے۔ فقیر و مسافر ہوں۔ دیدار و ہدایت کا خواہاں ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

تمہارا نام عبداللہ ہے اور ذوالبجادین (دو چادروں والا) لقب ہے۔ تم یہاں اصحاب الصفہ کے ساتھ قیام کرو۔ چنانچہ حضرت عبداللہ اب درویشان مسجد نبوی (اصحاب صفہ) کے ساتھ رہنے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن پڑھتے اور مسجد نبوی میں سارا دن عجیب ذوق سے اس کی تلاوت کرتے۔

ایک دن بڑے جذبہ سے قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے کہ حضرت عمر فاروقؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی اس بدو کی قرأت دوسروں کی نمازیں مخل ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمرؓ اسے کچھ نہ کہو۔ یہ تو گھر بار چھوڑ کر خدا اور اس کے رسول کے در پر دھونی رما کر بیٹھا ہے۔

تبوک کی تیاری ہونے لگی تو یہ درویش مجاہد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ شہادت نصیب کرے۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا عبداللہ کیکر کا چھلکا لاؤ۔ یہ چھلکا لائے تو ان کے بازو پر باندھ دیا اور کہا اللہ میں کفار پر اس کا خون حرام کرتا ہوں۔ حضرت عبداللہؓ نے عرض کی کہ حضورؐ میں تو شہادت کا طلبگار ہوں۔ ارشاد ہوا جب تم خدا کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو اگر تپ سے بھی مر جاؤ تو شہید ہو گے۔

ذوالبجادین تبوک پہنچے۔ تپ چڑھا' اور یہ عالم جاودانی کی طرف سدھار گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں ان کی تدفین کے وقت موجود تھا۔ رات کا وقت تھا۔ حضرت بلالؓ اپنے ہاتھ میں چراغ تھامے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو فرمایا "اَدْنِیَا اِلَیَّ اَخَاکُمَا" اپنے بھائی کا احترام کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے ان کی قبر پر پتھر بھی رکھے اور پھر بارگاہ خداوندی سے یوں ملتجی ہوئے۔

بار الٰہ آج کی شام تک میں اس سے خوش رہا ہوں تو بھی اس سے راضی ہو جا۔ مشہور صحابی حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں۔

کاش! اس قبر میں دبایا جاتا۔ (---)

۸ھ ہجری میں اسلام لائے۔ اور ۹ھ میں اللہ کو پیارے ہو گئے ایک سال کے عرصہ میں وہ مقام حاصل کر گئے جو دوسرے کئی سالوں میں حاصل نہ کر سکے۔ کتنے بعد میں مسلمان ہوئے لیکن ایک ہی جست میں مقصود زندگی کو پا گئے۔

حضرت عبداللہؓ فتح مکہ کے بعد 8 ہجری میں مدینہ آئے' اور 9 ہجری میں عالم بقا کو سدھار گئے۔ لیکن ایک سال میں یہ درجہ حاصل کیا کہ خدا کا رسول خدا سے کہتا ہے اللہ میں اس سے راضی ہوں۔ تو بھی اس سے راضی ہو جا۔

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

(روشن ستارے ص141)

یاد ماضی

ہماری تاریخ

The TRUTH
THE FIRST NEWSPAPER IN NIGERIA

ایپے (Epe) نائیجیریا میں ہماری جماعت کے ایک بہت مخلص اور مستعد دوست معلم ابانی وانڈا تھے۔ جب ہم نے لیگوس میں سکول کھولا تو ان کے ایک فرزند مسٹر ایم۔ اے ابانی وانڈا کو ٹیچر ٹریننگ سکول میں داخل کروا کے استادی کی ٹریننگ دلوائی۔ اور وہ کچھ عرصہ لیگوس میں کام کرتے رہے۔ اس کے بعد جب الارو میں پہلا احمدیہ سکول کھلا تو انہیں الارو تبدیل کیا گیا۔ الارو سے انہوں نے اخبار ٹروتھ کے لئے ایک کالم لکھا جس کا موضوع یہ تھا کہ "کیا سکول میں بچوں کے لئے سزا ہونی چاہئے یا نہیں" اس سلسلے میں آپ نے کہا کہ جہاں تک سکولوں میں ڈسپلن کا تعلق ہے یہ انتہائی ضروری ہے۔ اور جب ہم یہ سوچتے ہیں کہ قوم کے فرزندوں کے کردار بنانے میں سکول کیا کچھ کر سکتا ہے تو اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ لیکن یہ بات نہایت افسوس ناک ہے کہ عام طور پر کردار سازی کے لئے انہیں جسمانی سزا دی جاتی ہے۔ موجودہ وقت میں یہ سمجھا جاتا ہے کہ جسمانی سزا نہایت ضروری ہے۔ اور یہ سزا اس لئے نہیں دی جاتی کہ بچوں کی کردار سازی کی جائے بلکہ ان کی کسی غلطی کی وجہ سے دی جاتی ہے۔ یہ بات خاصی عجیب معلوم ہو گی کہ ایک بچہ جو اپنی کلاس کے دوسرے بچوں کے ہمراہ نہیں چل سکتا' وجہ چاہے کچھ ہی ہو' اسے سزا کا مستحق سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ استاد سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے تدریس کے طریقوں پر غور کرے۔ کیا وہ دوستانہ رنگ میں کام کرتا ہے یا بچوں کو ڈرا دھمکا کر۔ اور یہ سوچ کر اسے اپنے رویہ میں تبدیلی لانی چاہئے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اگر کوئی بچہ دوسرے بچوں کے ساتھ نہیں چل سکتا تو یہ عام طور پر غلطی استاد کی ہوتی ہے۔ کیوں۔ اس لئے کہ جو استاد اپنی کلاس میں دلچسپی لیتا ہے وہ نہ صرف مضامین کو دیکھتا ہے بلکہ وہ اپنے بچوں کا بھی مطالعہ کرتا ہے۔ اور یہ جانچنے کی کوشش کرتا ہے کہ اسے کس طرح پڑھانا چاہئے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بچہ سزا کا اس لئے مستحق نہیں ہوتا کہ وہ دوسرے بچوں سے پیچھے ہے۔ ہاں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ اگر کوئی بچہ نافرمان ہے اور کسی طرح بھی استاد کی بات نہیں مانتا تو اسے سزا دینا لازمی بات ہے۔ لیکن میں پھر بھی یہ کہوں گا کہ اس بات کا ذمہ دار بھی استاد ہی ہوتا ہے۔ یہ بات کہنا ضروری ہے کہ جو بچہ کلاس میں سبق کی طرف توجہ نہیں دیتا۔ اسے بہت نقصان ہو گا اور اس طرح اس کے کلاس ورک میں کمی آ جائے گی۔ اب سوچنے والی بات یہ ہے کہ کیا چھڑی بچا لی جائے اور بچے کو بگڑنے دیا جائے۔ جواب اس کا نفی میں ہے۔ استاد جو باقاعدہ ڈسپلن قائم نہیں رکھ سکتا۔ درحقیقت استاد نہیں ہے بلکہ وہ کلاس کو دھوکا دیتا ہے۔ انگریزی میں کہہ سکتے ہیں کہ وہ ٹیچر نہیں ہے بلکہ چیٹر ہے۔ آخری بات یہ کہنا ضروری ہے کہ جسمانی سزا دی جائے تو وہ صرف ایک حد تک دی جانی چاہئے۔

ooo

بقیہ صفحہ 3

عورت کا وجود ایک نہایت قابل قدر وجود ہے۔ مگر غیر مرد و عورت کا بے حجابانہ اختلاط اپنے اندر سخت فتنے کے احتمالات رکھتا ہے۔ اس لئے جہاں احکام دینیہ نے عورت کے وجود کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے وہاں یہ بھی سختی کے ساتھ حکم دیا کہ غیر مرد و عورت ایک دوسرے کے ساتھ ملنے میں پردہ کی ان شرائط کو ملحوظ رکھیں۔ ان شرائط میں خاص طور پر قابل ذکر یہ ہیں۔ (الف) غیر مرد و عورت ایک دوسرے کی طرف آنکھیں اٹھا کر نہ دیکھیں۔ (ب) وہ ایک دوسرے کے ساتھ خلوت میں دوسروں سے علیحدہ ہو کر نہ ملیں اور (ج) ایک کا جسم ایک دوسرے کے ساتھ نہ چھوئے۔ ان شرائط کے علاوہ دین حق نے اور کوئی خاص شرط پردہ کے متعلق نہیں لگائی۔ پس میں امید کرتا ہوں کہ تم ولایت میں پردے کی ان شرطوں کی پابندی اختیار کرو گے۔ اور دل میں خدا سے دعا بھی کرتے رہو گے کہ وہ تمہیں ہر قسم کے شر اور فتنہ سے محفوظ رکھے۔ اللہ تمہارا حافظ و ناصر ہو۔

خاکسار
مرزا بشیر احمد
(از الفضل 31۔ اکتوبر 1933ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمان فتح پوری
ماہنامہ نگار پاکستان اپریل 1996ء

اردو اور پاکستانی زبانیں

زبان انسان کی سماجی اور معاشرتی ضرورتوں کی ایجاد ہے۔ ہر زبان اپنی ارتقائی منزلیں سماجی زندگی ہی کے سہارے طے کرتی ہے اور اس کے زیر اثر اس کی صورت اور معنی میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ کسی زبان کے عروج و زوال کی داستان کو دراصل کسی قوم کے عروج و زوال کی تاریخ سمجھنا چاہئے۔ بات یہ ہے کہ زبان بھی اپنے بولنے والوں کی طرح اپنے سماجی محرکات و عوامل کی پابند ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جس طرح افراد یا کسی قوم و ملک کے لئے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف اپنے ہمسایہ ملکوں یا قوموں سے بلکہ دور دراز کے ملکوں اور قوموں سے بھی زیادہ تعلقات و روابطہ قائم کرے۔ بالکل اسی طرح کسی زندہ زبان کے لئے بھی ضروری ہے کہ دوسری زبانوں سے اس کا ربط و ضبط بڑھتا رہے اور ایک دوسرے سے اخذ و استفادہ اور ترجے کی راہیں کشادہ ہوتی رہیں۔ اس کے بغیر نہ کوئی قوم بین الاقوامی مسائل میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہے اور نہ کوئی زبان۔ اس لئے زبانوں کا ایک دوسرے سے استفادہ کرنا ناگزیر ہے۔ شاید یہ ہی وجہ ہے کہ دنیا کی ترقی سے ترقی یافتہ زبان بھی اس بات کا دعویٰ نہیں کر سکتی کہ وہ دوسری زبانوں کے اثرات یا الفاظ سے یکسر خالی ہے۔ اردو زبان بھی اس قانون فطرت سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ بلکہ اس کی تو بنیاد ہی آس پاس کی مختلف زبانوں یعنی پنجابی، ہندی، خروشتی سندھی، پشتو، بلوچی اور سرائیکی وغیرہ کے اشتراک پر رکھی گئی ہے۔ بعد میں اس نے عربی، فارسی، انگریزی اور ترکی کے بھی بے شمار الفاظ اپنے اندر جذب کر لئے اور آج وہ اپنے مزاج اور اپنی ساخت کے لحاظ سے زبانوں کی ایسی انجمن ہے جس میں شرکت کے دروازے ہر زبان کے الفاظ پر یکساں کھلے ہوئے ہیں خاص طور پر ہندوستانیوں اور پاکستانیوں کے لئے اردو کی سبھا ایک ایسی سبھا ہے جس میں ہر علاقے کے بول صاف پہچان میں آجاتے ہیں اور ہر شخص کلی طور پر نہ سہی جزوی طور پر سہی یہ ضرور محسوس کرنے لگتا ہے کہ اردو کا خمیر جس مسالے سے تیار کیا ہوا ہے اس میں بعض اجزاء اس کے علاقے کے بھی شامل ہیں۔ جز و اور کل کا یہ تعلق معمولی نہیں غیر معمولی ہے۔

اردو اور علاقائی زبانوں کا رشتہ دراصل ایک ہی خون، ایک رنگ و نسل، ایک ہی آسمان، ایک ہی زمین، ایک انداز فکر اور ایک ہی طرز ادا کا رشتہ ہے، دور حاضر سے لے کر قدیم تر زمانے تک سراغ لگاتے چلے جائیں۔ یہ رشتے پوری طرح واضح ہوتے چلے جائیں گے صاف اندازہ ہو جائے گا کہ اردو، اور علاقائی زبانیں ایک دوسرے کی حریف و رقیب نہیں بلکہ عزیز و رفیق ہیں۔ یہ بھی صحیح نہیں کہ ان میں ماں بیٹی کا رشتہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ نہ تو اردو نے کسی علاقائی زبان کے پیٹ سے جنم لیا ہے اور نہ کوئی علاقائی زبان اس کے بطن سے پیدا ہوئی ہے۔ لسانی نقطہ نظر سے ایسا ممکن بھی نہیں ہے۔ زبان سے زبان جنم نہیں لیتی بلکہ سماجی، علاقائی اور معاشرتی ضرورتوں سے کبھی ایک اور کبھی بیک وقت کئی زبانیں وجود میں آجاتی ہیں۔ ہندوستانی اور پاکستانی علاقے کی صورت حال بھی یہی ہے۔ یعنی اردو اور دوسری علاقائی زبانیں ایک ہی ماں کی بیٹیاں ہیں۔ ایک ہی قسم کی فضا میں پروان چڑھی ہیں۔ ان میں جو مشابہت اور مماثلت نظر آتی ہے۔ وہ اسی خاص رشتے کے سبب ہے۔ اردو کے بارے میں ایک غلط فہمی کو بہت ہوا دی گئی ہے وہ یہ کہ اردو کا رشتہ مقامی یا علاقائی زبانوں سے اتنا استوار نہیں جتنا کہ بعض بیرونی زبانوں سے ہے۔ یہ بات کسی نقطہ نظر سے بھی صحیح نہیں ہے۔ اردو کا بول چال کا لب و لہجہ، سب پر مقامی اثرات کا غلبہ ہے۔ اردو کے بعض علمی اور ادبی شعبوں پر یقیناً فارسی اور عربی کا گہرا اثر ہے لیکن اس اثر و تاثیر کا تعلق اردو زبان کے مزاج یا باطن سے نہیں ہے۔ بلکہ اس کی اوپری سطح سے رہا ہے۔ اردو شاعری نے وزن، بحر اور بعض اصناف سخن یقیناً عربی فارسی سے لی ہیں، لیکن اپنے اثر لب و لہجہ اور موضوع کے اعتبار سے اردو کا رنگ و آہنگ عربی فارسی سے بہت الگ رہا ہے۔ حتیٰ کہ اس علاقے میں عربی و فارسی میں بھی جو کچھ لکھا گیا ہے اسے بھی سبک ہندی کا نام دیا گیا ہے۔ ایسی صورت میں یہ کہنا کہ اردو پر عربی و فارسی کے اثرات، مقامی زبانوں کے اثرات سے قوی تر ہیں، صحیح نہیں ہے۔ اردو زبان کا مزاج شروع ہی سے مقامی یا دیسی رہا ہے، اس نے عربی، فارسی، ترکی اور انگریزی سب سے حسب ضرورت فائدہ اٹھایا ہے اور باہر کی زبانوں کے بے شمار الفاظ اپنے اندر جذب کر لئے ہیں، لیکن یہ انجذاب، کیفیت کے اعتبار سے ہمیشہ علاقائی یا مقامی زبانوں سے متاثر رہا ہے۔

اردو اور علاقائی زبانوں کو باہم ملنے جلنے اور ایک دوسرے سے قریب تر آنے کا موقع دراصل جمہوری نظام نے دیا ہے۔ جس میں عوام خود اپنی تقدیر کے خالق و مالک اور حکمران، عوام کی خواہشوں کے تابع بنتے جا رہے ہیں۔ یوں بھی زبانوں کے ارتقاء کی راہ میں کسی فرد یا ادارے کی حاکمیت کبھی حائل نہیں ہو سکتی۔ زبانوں کا تاریخی مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ دنیا کی ہر زبان میں زندگی کے تقاضوں کے مطابق برابر تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ اس کا لب و لہجہ عہد بہ عہد بدلتا رہتا ہے۔ بہت سے الفاظ متروک و مردہ ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی جگہ نئے جاندار الفاظ خود بخود جگہ پا جاتے ہیں۔ یہ سارا عمل عوامی سطح پر انجانے طور پر ہوتا ہے زبان کی تراش خراش اور حذف و اضافہ میں کسی خاص شخص، گروہ یا علاقے کی حاکمیت کو زیادہ دخل نہیں ہوتا۔ کہا جاتا ہے کہ ناسخ نے بعض الفاظ متروک قرار دیئے تھے اور اپنے شاگردوں کے ذریعے ایک طرح کی تحریک بھی چلائی تھی لیکن یہ تحریک چونکہ غیر فطری تھی اس لئے کامیاب نہ ہو سکی۔ حتیٰ کہ جن الفاظ کو انہوں نے متروک قرار دیا تھا ان میں سے کئی لفظ خود انہیں کے کلام میں لاشعوری طور پر داخل ہو گئے دوسروں پر تو اس کا بہت ہی کم اثر ہوا، شہنشاہوں کی طرف سے شراب کو رام رنگی اور سنترہ کو رنگترہ کہنے کا حکم صادر ہوا لیکن عوام نے اسے پسند نہ کیا۔ پاکستان کے سابق صدر محمد ایوب خاں مرحوم نے صبح شام ریڈیو سے نشر کرایا کہ مغربی پاکستان کو پچھمو پاکستان اور مشرقی پاکستان کو پوربو پاکستان کہا جائے لیکن کسی نے ایک نہ سنی۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ زبان پر کسی کی اجارہ داری اور حکمرانی کبھی قائم نہیں رہ سکتی۔ آج کے جمہوری دور میں جیسے جیسے ایک عام شہری کی وزیر اعظم سے ایک ہاری کی زمیندار سے ایک مزدور کی کارخانے کے مالک سے اور ایک کسان کی جاگیردار سے ملاقات کرنے کے امکانات روشن ہوتے جا رہے ہیں۔ ویسے ویسے اردو، اور علاقائی زبانوں کے ملاپ اور باہم اشتراک کی راہیں بھی ہموار ہوتی جا رہی ہیں۔ علاقائی زبانوں کا حلقہ اثر بڑھ رہا ہے۔ ان کے ذخیرہ الفاظ موضوعات اور اسالیب بیان، سب پر اردو کا اثر بہت نمایاں نظر آ رہا ہے۔ اردو پر بھی علاقائی زبانوں کے اثرات پوری طرح رونما ہو رہے ہیں اس کے اسلوب اور لب و لہجہ میں خاصی تبدیلی آچکی ہے۔ یہ تبدیلی کسی کو گوارا ہو یا ناگوار عوام کی حاکمیت اس کی پروا نہیں کرتی سمجھنے کی بات صرف اتنی ہے کہ زبان اور اس کے لہجے میں عہد بہ عہد اور مقام بہ مقام تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں اور یہی تبدیلیاں جب قبول عام حاصل کر لیتی ہیں تو معیاری زبان کا جزو بن جاتی ہیں۔

اردو زبان موجودہ سماجی زندگی اور علاقائی زبانوں کے زیر اثر کیا رنگ و روپ اختیار کر رہی ہے۔ اس کا اندازہ کرنے کے لئے چند جملے دیکھئے

اس نے آج بہت بور کیا

حامد کی تقریر نے جلسے میں بے سبب بوریت پیدا کر دی

میں آپ کی دادا گیری نکال دوں گا

اس نے خواہ مخواہ پھڈا کھڑا کر دیا ہے

ایک روپے کا کھلا چاہئے

اس جگہ محمود کے باز میں حامد کی دوکان ہے

کاغذ کے بیوپاری نے کہا مال خلاص ہو گیا

اس نے ایک بیان داغ دیا اور کہا سیاست میں سب چلتا ہے۔

ان جملوں میں بور، بوریت، دلا، دادا گیری، پھڈا، کھلا، باز و، خلاص اور چلتا ہے، ایسے الفاظ ہیں جو آئے دن سنے اور بولے جاتے ہیں۔ اب محض اس بنا پر کہ یہ الفاظ اردو میں پہلے سے موجود نہ تھے یا فلاں علاقے اور فلاں طبقے میں استعمال نہیں ہوئے۔ کون ہے جو انہیں مردود قرار دے گا۔ ان الفاظ نے معاشرتی زندگی میں پوری طرح جڑ پکڑ لی ہے اور اب انہیں عام و خاص سبھی استعمال کر رہے ہیں۔ نئے الفاظ کے ساتھ ساتھ پرانے الفاظ بھی نئے معنوں کے ساتھ اردو میں جگہ پا رہے ہیں۔ چند جملے دیکھے۔

1 جلدی بازی کی ضرورت نہیں ہے تسلی سے کام کرو

2 آرام آرام سے چلو ورنہ ٹھوکر کھا کر گرو گے

3 میرا دوست آج کل فلاں جگہ کمشنر لگا ہوا ہے

4 آپ نے بہت کم کھایا کچھ اور لیجئے

5 محمود صاحب آپ کو ساتھ والے کمرے میں مل جائیں گے۔

ان جملوں میں تسلی، آرام، کمشنر لگا ہوا ہے، کوئی چیز اور لیجئے اور ساتھ والے کمرے میں، کے الفاظ و فقرات پر غور کرنے سے اندازہ ہو گا کہ وہ اپنے معنی کس طرح بدل رہے ہیں، اس طرح کے اور نہ جانے کتنے الفاظ و فقرات اور محاورات و اسالیب ہیں جو مقامی زندگی اور علاقائی زبانوں کے زیر اثر اردو کو نیا رنگ روپ دے رہے ہیں۔ یہی صورت علاقائی زبانوں کی ہے اردو کی معرفت ان کا دامن وسیع سے وسیع تر اور ان کا سرمایہ وقیع سے وقیع تر بنتا جا رہا ہے۔

باہم اخذ و استفادے کا یہ نیا سلسلہ چونکہ آزادانہ ماحول میں شروع ہوا ہے اس لئے یقین ہے کہ کسی طبقے کی اجارہ داری اب زیادہ عرصے تک باقی نہ رہے گی۔ ضرورت اس کی ہے کہ علاقائی زبانیں اور اردو اپنے باہمی رشتوں کو سمجھیں اور اپنے اپنے منصب کو پہچانیں۔ ساری علاقائی زبانیں اپنی اپنی جگہ اہم ہیں اور ان سب کا اپنا اپنا حلقہ اثر ہے لیکن ان کا یہ حلقہ اثر اپنے اپنے علاقے تک ہی محدود ہے اس کے برعکس اردو ہر علاقے اور ہر خطے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے اس کا علمی اور ادبی سرمایہ بھی علاقائی زبانوں کے مقابلے میں زیادہ ہے اس لئے اسے پاکستان میں قومی زبان کا درجہ دیا گیا ہے۔ ہندوستان میں بھی کم از کم دوسری سرکاری زبان کی حیثیت سے اردو کو یہی مقام ملنا چاہئے کہ یہی زبان عموماً زیادہ بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

قومی زبان کسی خاص علاقے یا گروہ کی زبانیں نہیں پوری قوم اور پورے ملک کی زبان ہوتی ہے۔ اس لئے اس پر پشاور سے لے کر کراچی تک سب کا یکساں حق ہے۔ اردو کا تصادم کسی علاقائی زبان سے نہیں بلکہ انگریزی زبان سے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

ایران بم دھماکہ : امریکی دھمکی

امریکہ کے اہلکار مسلسل اس کوشش میں رہتے ہیں کہ تین اسلامی ملکوں ایران' عراق اور لیبیا کے خلاف کوئی بات ڈھونڈ نکالی جائے تاکہ ان کے خلاف کارروائی کرنے کے امریکی ارادوں کی تکمیل ہو سکے۔ حال ہی میں سعودی عرب میں ایک امریکی اڈے پر دہشت گردی کی ایک واردات ہوئی۔ یہ بم کا ایک دھماکا تھا جس میں بڑی تعداد میں امریکی فوجی ہلاک ہوئے تھے۔ سعودی عرب کا شمار ان ملکوں میں ہوتا ہے جہاں سیکیورٹی اور حفاظتی انتظامات بہت زیادہ ہیں اور جہاں عام کی آدمی کو آزادی حاصل نہیں ہوتی۔ اس جکڑے ہوئے ماحول میں دہشت گردی کی ایسی سخت واردات اور وہ بھی امریکی فوجی اڈے پر' یہ بات عالمی مبصرین کے نزدیک حیران کن ہی نہیں بلکہ امریکہ کے لئے فی الحقیقت شرمندگی کا بھی باعث تھی۔

اس واقع کی وسیع پیمانے پر تحقیق کی گئی۔ سعودی اور امریکی ایجنسیوں نے مل جل کر حالات کو کھنگالا۔ اب امریکی وزیر دفاع مسٹر ولیم پیری نے بتایا کہ سعودی حکام نے دہران میں امریکی فوجی اڈے پر ہونے والے بم دھماکے کی تفتیش تقریباً مکمل کرلی ہے۔ اور اس بات کا قوی امکان ہے کہ دہران کے بم دھماکے میں ایک تیسری طاقت کا ہاتھ ہے۔ جب ریڈیو کے ایک نمائندے نے امریکی وزیر دفاع سے سوال کیا کہ آیا دہران بم دھماکے میں ایران ملوث ہے تو وزیر دفاع نے جواب دیا کہ یہ بات امکان سے باہر نہیں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ولیم پیری نے کہا کہ اگر امریکہ کو اس بات کا ثبوت مل گیا کہ دہران بم دھماکہ میں ایران کا ہاتھ ہے تو امریکہ اس کے خلاف سخت اقدام کرے گا۔ تاہم انہوں نے اس اقدام کی نوعیت بیان نہیں کی۔

○○○

صومالیہ میں امن کی امید

صومالیہ کے جنگجو باغی رہنما جنرل فرح آئیدید نے کئی سال سے ملک میں قتل و غارت کا بازار گرم کر رکھا تھا سابق صدر سید بارے کی حکومت کے خلاف بغاوت کے بعد اس ملک کو امن نصیب نہ ہوا۔ جنرل فرح آئیدید نہ تو حکومت پر پورا قبضہ کر سکے اور نہ ہی خانہ جنگی بند کروا سکے۔ امریکہ اور اقوام متحدہ نے بھی اس میں مداخلت کی کوشش کی مگر ناکامی ہوئی۔ اب فرح آئیدید وفات پا چکے ہیں۔

وائٹ ہاؤس امریکہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ امریکہ کو امید ہے کہ فرح آئیدید کی موت کے بعد صومالیہ کے متحارب دھڑے باہم مفاہمت کر لیں گے۔ اور عوام کے مصائب کا خاتمہ ہو جائے گا۔ صومالیہ کے جنگجو قبائلی رہنما اور فرح آئیدید کے بڑے حریف علی مہدی محمد نے کہا ہے کہ فرح آئیدید کی وفات کے بعد ہم یکطرفہ طور پر جنگ بندی کا اعلان کرتے ہیں۔ اس اعلان میں ان کے ساتھ ایک اور رہنما عثمان علی آٹو بھی شامل ہیں۔

علی مہدی محمد نے کہا ہے کہ بین الاقوامی برادری صومالیہ کے بارے میں ایک امن کانفرنس بلائے۔ جو صومالیہ میں امن قائم کرنے کی تازہ کوششیں کرے۔ علی مہدی محمد کے لڑاکا دستے شمالی موغادیشو کو کنٹرول کرتے ہیں۔

صومالیہ کے عوام اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو امید ہے کہ اب صومالیہ میں امن قائم ہو سکے گا۔

وائٹ ہاؤس کے ترجمان مسٹر ڈیوڈ جانسن نے کہا ہے کہ امریکہ کو امید ہے کہ جنرل فرح آئیدید کی ہلاکت کے بعد اب صومالیہ میں امن قائم ہو جائے گا۔

○○○

گلشن احمد نرسری

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تزئین ربوہ کمیٹی کے زیر اہتمام گلشن احمد نرسری کا قیام ہے جس میں مختلف قسم کے پودے پھلدار مثلاً آم۔ امرود' انار' جامن شہتوت' کنو وغیرہ پھولدار پودے مثلاً گڑھل کنیر مروا' گل فانوس' گل داؤدی' کچنار وغیرہ سایہ دار پودے مثلاً نیم' بکائن' شیشم' بڑ' پیپل' سکھ چین' اپل اپل' سفیدہ' مولسری ارجن وغیرہ

خوشبودار پودے گلاب' موتیا' چنبیلی' رات کی رانی' گل داؤدی وغیرہ نیز ہر قسم کی بیلیں ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ گملوں میں لگے پھولدار پودے اور دیدہ زیب اور خوشنما گملے بھی میسر ہیں۔ یہ جماعت کی نرسری ہے اس لئے احباب کرام کو زیادہ سے زیادہ اس سے استفادہ کرنا چاہئے پودے نرسری کی دونوں جگہوں فیکٹری ایریا نزد سوئمنگ پول اور دارالبرکات سے ہمہ وقت خریدے جا سکتے ہیں۔ امید ہے احباب کرام نرسری سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی

بقیہ صفحہ 5

ہے۔ اس کا حق علاقائی زبانیں نہیں انگریزی زبان غصب کر رہی ہے۔ ملک آزاد ہو گیا' انگریزی کی غلامی سے قوم نجات پا گئی لیکن انگریزی کی غلامی سے نجات اب تک نہیں مل سکی۔ جب تک قوم و ملک کو اس غلامی سے نجات نہ مل سکے گی اردو اور علاقائی زبانیں سب حبس بے جا میں رہیں گی۔ ان کا دم گھٹتا رہے گا اور زبانوں کے دم گھٹنے کا صاف مطلب یہ ہے کہ ان زبانوں کے بولنے والے حقیقی معنوں میں کبھی اس ملک میں آزادی کا سانس نہیں لے سکیں گے۔ اس لئے اردو' سندھی' پنجابی' بلوچی' پشتو اور سرائیکی بولنے والوں کو اپنے اصل دشمن کو پہچاننا چاہئے۔ انہیں ایک دوسرے کے خلاف نہیں بلکہ انگریزی کے خلاف آواز بلند کرنی چاہئے جب تک اس سلسلے میں متحد کوششیں نہ کی جائیں گی ہمارے فروعی اختلافات کو بہانہ بنا کر انگریزی ہم پر مسلط رکھی جائے گی۔ اس تسلط بے جا سے قومی زبان کو بھی نقصان پہنچے گا اور علاقائی زبانوں کو بھی۔ یہ وقت آپس میں لڑنے کا نہیں انگریزی کی بندر بانٹ سے جان چھڑانے کا ہے۔

نوٹ اگر کوئی دوست اس بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو وہ مدیر نگار سے درج ذیل پتہ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

سی 28 بلاک 13 ڈی گلشن اقبال کراچی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 13- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 دینی تعلیمات۔ روحانی خزائن
1-30 ...اصول کی فلاسفی
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ 96-8-12 (دوبارہ)
3-00 فرنچ زبان سیکھئے
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی سپورٹس۔ بیڈمنٹن میچ
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 فرنچ زبان سیکھئے
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-6-12 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)
11-00 دینی تعلیمات۔ روحانی خزائن
11-30 ...اصول کی فلاسفی (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام۔ اردو پروگرام
3-00 اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 مجلس سوال جواب۔ غیر از جماعت دوستوں کے ساتھ۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ اردو میں 95-10-24 یو۔کے
6-00 (شام) ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-13 (نیا)
7-00 طبی معاملات۔ گردے اور تھائیرائیڈ کے مسائل حصہ سوم
7-30 ایک نواحمدی سے گفتگو۔ شیخ ایاز احمد
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 نارویجئین پروگرام۔ ... اصول کی فلاسفی۔
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-(نیا)
11-00 جرمن پروگرام

بدھ 14- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات
1-30 متفرق پروگرام
2-00 ترجمہ کلام الٰہی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-13 (دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھئے۔
3-30 حکایات شیریں
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 طبی معاملات۔ گردے اور تھائیرائڈ کے مسائل۔ حصہ سوم
6-30 ایک نواحمدی سے گفتگو
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے (دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں (دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-13 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)
11-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات
11-30 متفرق پروگرام
12-00 (دوپہر) رشین پروگرام
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام۔ اردو پروگرام
3-00 اردو کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 افریقن پروگرام
6-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-6-14 (نیا)
7-00 درثمین۔ حصہ سوم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

7-30 متفرق پروگرام
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 فرنچ پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-(نیا)
11-00 جرمن پروگرام

جمعرات 8- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (نئی)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل-المائدہ
2-00 نیچرل کیور-ہومیوپیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-7 (دوبارہ)
3-00 عربی زبان سیکھئے-
3-30 عربی پروگرام-قصیدہ-نظم
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 درثمین حصہ دوئم
7-00 اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 عربی زبان سیکھئے-
8-30 عربی پروگرام-قصیدہ نظم
9-00 نیچرل کیور-ہومیوپیتھی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-8-7 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل-المائدہ
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام-
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام- تقریر از عبدالسمیع خان دشمنوں سے حسن سلوک-
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-متفرق پروگرام
5-00 چینی پروگرام-
6-00 (شام) نیچرل کیور-ہومیوپیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-8 (نیا)
7-00 کوئز پروگرام-(-) اصول کی فلاسفی-
7-30 الزامات کے جوابات- دوسرا سیشن 94-3-19
8-00 لقاء مع العرب-(نیا)
9-00 بوسنین پروگرام-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 جرمن پروگرام-

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق- ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب ٹھیکیدار محلہ دارالعلوم غربی ربوہ شوگر کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم نعیم احمد صاحب معلم وقف جدید کی اہلیہ صاحبہ کا اپنڈکس کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد شفیع سعید صاحب معلم وقف جدید کا ہرنیا کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معلم صاحب کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ظہیرالدین بابر صاحب بابت ترکہ مکرم صلاح الدین صاحب یوسف)

مکرم ظہیرالدین بابر صاحب آف کنری شہر ضلع عمرکوٹ نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم صلاح الدین صاحب یوسف قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ نمبر 19/24 واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ دس مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1- محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم ظہیرالدین بابر صاحب (بیٹا)
3- مکرم جناح الدین صاحب (بیٹا)
4- محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
5- مکرم صباح الدین صاحب (بیٹا)
6- محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
7- محترمہ طاہرہ آصفہ صاحبہ (بیٹی)
8- مکرم فلاح الدین عارف صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

○ (مکرمہ زہرا غفور صاحبہ بابت ترکہ ابو البشارت عبدالغفور صاحب)

مکرمہ زہرا غفور صاحبہ سکنہ P-43/4 بلاک P.E.C.H.S.6 کراچی نے درخواست دی ہے۔ کہ ان کے خاوند مکرم ابو البشارت عبدالغفور صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12/19 دارالرحمت وسطی ربوہ رقبہ ایک کنال الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1- مکرمہ رحمت بیگم صاحبہ (بیٹی)
2- مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ (بیٹی)
3- مکرمہ امتہ الہادی صاحبہ (بیٹی)
4- مکرم بشارت احمد صاحب (بیٹا)
5- مکرم سعادت احمد صاحب (بیٹا)
6- مکرم ہدایت احمد صاحب (بیٹا)
7- مکرم ممتاز عطاء اللہ صاحب (بیٹا)
8- مکرم عبدالسمیع صاحب (بیٹا)
9- مکرمہ شہناز نصیر صاحبہ (بیٹی)
10- مکرمہ مبارکہ ابرار صاحبہ (بیٹی)
11- مکرمہ امتہ الکریم صاحبہ (بیٹی)
12- مکرمہ کشور احسان صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

اعلان

○ وہ طلبہ جو امسال فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے مقابلہ کا امتحان دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ اب درخواست فارم 20- اگست 96ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

اعلان برائے سکالرشپ

○ حکومت برطانیہ نے حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر برطانیہ میں پوسٹ گرایجویٹ سٹڈیز میں سکالرشپ دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ سکالرشپ مندرجہ ذیل مضامین میں دیا جائے گا۔

بینکنگ، بزنس ایڈ منسٹریشن، ڈپلومیٹک سٹڈیز، اکنامکس، بین الاقوامی تعلقات، صحافت، قانون، مینیجمنٹ

درخواست دہندہ کا کم از کم ماسٹرز اور دو سال کا کام کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ عمر کی حد 40 سال ہے۔ درخواست فارم برٹش کونسل کے دفاتر واقع کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مکمل درخواست فارم 15- ستمبر 1996ء تک جمع کروانے ہونگے۔

(نظارت تعلیم)

پتہ درکار ہے

○ محترمہ عمر بی بی صاحبہ وصیت نمبر 13719 زوجہ مکرم مستری چراغ دین صاحب ساکن ریلوے کالونی فیصل آباد 1986ء میں طارق آباد فیصل آباد میں بھی رہائش پذیر رہی ہیں۔ اس کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصیہ خود پڑھیں۔ یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو دفتر ہذا کو مکمل ایڈریس کے ساتھ مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

کمیٹی کفالت یکصد یتامٰی دارالضیافت حضرت صاحب کے منصوبہ

"کفالت یکصد یتامٰی کے بارے میں ضروری اعلانات

(1) **امانت یکصد یتامٰی** جو دوست یتامٰی کی خبرگیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہوسکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "کفالت یکصد یتامٰی" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کیے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامٰی" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

(2) **مستحق یتامٰی یا ان کے ورثاء توجہ فرمادیں** حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامٰی" سے ایسے مستحق یتامٰی کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامٰی کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامٰی کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جاسکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامٰی دارالضیافت، ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 7- اگست-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 33 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ ہم سی ٹی بی ٹی پر دستخط کو بھارت کے ساتھ مشروط نہیں کر رہے۔ معاہدے پر متعلقہ ممالک میں سے کسی ایک نے بھی دستخط نہ کئے تو اس پر عمل درآمد نہیں ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے نیوکلیر پالیسی اور سی ٹی بی ٹی پر پوری دنیا کو قائل کیا ہے۔ اس بہترین خارجہ پالیسی پر میں پوری قوم کو مبارکباد دیتا ہوں۔ قوم کے بہترین مفاد کو سامنے رکھ فیصلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قاضی صاحب یا حمید گل صاحب کو ہماری بات سمجھ نہیں آ رہی یا وہ سمجھنا نہیں چاہتے۔ اور مسئلہ کو سیاسی طور پر استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ یہ غیر منتخب لوگ ہیں ان کو ووٹ ہی کتنے ملے ہیں۔

○ جماعت اسلامی کے زیر اہتمام سی ٹی بی ٹی اور مسئلہ کشمیر پر ہونے والی کل جماعتی کانفرنس میں کہا گیا ہے کہ سی ٹی بی ٹی معاہدے پر دستخط نہ کئے جائیں۔ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ معاہدے پر دستخط بھارت کے ساتھ مشروط نہ کئے جائیں۔ حکومت کا غیر واضح اور بدنیتی پر مبنی رویہ باعث تشویش ہے۔ پارلیمنٹ میں مجوزہ مسودہ زیر بحث لایا جائے۔ اس موقع پر قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے بھی شرکت کی۔

○ سی ٹی بی ٹی معاہدے پر آل پارٹیز کانفرنس جماعت اسلامی کے زیر اہتمام منعقد کی گئی اس میں مسلم لیگ (ن) ایم کیو ایم' جمعیت علمائے پاکستان' سمیت 25 جماعتوں اور تنظیموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کل جماعتی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایٹمی صلاحیت ختم کرنے کے لئے حاصل نہیں کی۔ کوئی بیرونی طاقت پاکستان کے تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتی۔

○ کل جماعتی کانفرنس نے تین شرائط پیش کی ہیں ایک یہ کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں استصواب رائے کرائے۔ نمبر 2۔ سرحد سے میزائیل ہٹائے۔ جنگ نہ کرنے کی واضح یقین دہانی کرائے۔ نمبر 3۔ ایٹمی طاقتیں میزائیلوں اور ہتھیاروں کے ذخائر متعین تاریخ تک تباہ کر دیں۔

○ لاہور میں سبزہ زار کے علاقہ میں شیعہ کتابوں کے مصنف اور شاعر اور شیعہ تنظیم سپاہ محمد کے رہنما عبد الکریم مشتاق کو قتل کر دیا گیا گھر سے رسول پارک آ رہے تھے کہ دو موٹر سائیکل سواروں نے ان کے قریب موٹر سائیکل روک کر ان کے قریب آ کر فائرنگ کر دی جس سے وہ موقعہ پر ہی جاں بحق ہو گئے ان پر کراچی میں بھی قاتلانہ حملہ ہوا تھا جس سے شدید زخمی ہوئے سپاہ محمد نے مخالف مذہبی تنظیم پر قتل کا الزام عائد کیا ہے۔

○ گورنر پنجاب راجہ سروپ خان نے کہا ہے کہ مجھے شک ہے کہ کمشنر سرگودھا کو سپاہ صحابہ نے قتل کیا ہے۔ کمشنر کے قتل کے الزام میں سرگودھا میں سپاہ صحابہ کے رہنماؤں کی گرفتاریاں کی جا رہی ہیں۔ آئی جی کا کہنا ہے کہ ریاض بسرا اور اکرم لاہوری پر قتل کا شبہ ہے۔ گورنر نے کہا ہے کہ دہشت گردی ختم کرنے کے لئے اقدامات کر رہے ہیں۔ تجمل کے قاتل جلد پکڑ لیں گے۔ سینئر وزیر مشتاق اعوان نے کہا ہے کہ یہ بڑا واقعہ ہے۔ پولیس کی طرف سے کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ملک و قوم کے مفاد میں ہوا تو اسمبلی توڑنے سے گریز نہیں کروں گا۔ لیکن میں بھرپور کوشش کروں گا کہ مجھے آئین کے تحت حاصل ان اختیارات کو استعمال کرنے کی ضرورت نہ پڑے انہوں نے کہا کہ آٹھویں ترمیم کے اچھے برے دونوں پہلو موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلیوں کی کارکردگی مایوس کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو حق پہنچتا ہے کہ وہ آئینی دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے احتجاج کرے لیکن آئینی حدود سے تجاوز کرے تو حکومت کو حق پہنچتا ہے کہ وہ سختی سے کام لے۔ احتسابی کمیشن کی اپوزیشن کی تجویز کو انہوں نے سمجھ سے بالاتر قرار دیا۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ رجعت پسند قوتیں میرے چاروں طرف پھیلی ہوئی ہیں مگر مجھے ان کی کوئی پرواہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم انتہا پسندی ختم کر دیں گے۔ اپوزیشن ایجی ٹیشن کی سیاست چھوڑ کر آٹھویں ترمیم ختم کرنے میں حکومت کا ساتھ دے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کشمیر نج کاری اور ایٹمی مسئلہ پر ہماری پالیسیوں کی حمایت کر رہی ہے لیکن قومی اسمبلی میں وہ بات کرنے کو تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب سرحد اور بلوچستان میں پیپلز پارٹی مسلم لیگ (ن) اور مسلم لیگ (ج) مل کر کام کر رہے ہیں۔ مرکز میں بھی اس پالیسی پر عمل ہو گا۔ ہم ضیاء الحق نہیں کہ نعشوں پر سیاست کریں۔ نواز شریف نہیں کہ لسانی قوتوں کو تحفظ دے کر خون کی ہولی پر سیاست کریں۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے کہ پنجاب کابینہ میں توسیع کی جا رہی ہے۔ نئے وزراء چند روز تک حلف اٹھا لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کے حوالے سے بھی نئی خوشخبری چند روز تک دوں گا۔

○ پنجاب کے آئی جی عباس خان کو فوری طور پر تبدیل کر دیا گیا ہے ذوالفقار قریشی کو آئی جی پنجاب بنا دیا گیا ہے۔

○ مال روڈ سمیت لاہور کی متعدد تاجر تنظیموں نے اعلان کیا ہے کہ ہم ہڑتال نہیں کریں گے۔ ان نمائندوں نے 10- اور 11- اگست کی ہڑتال سے لاتعلقی کا اعلان کیا ہے۔ مال روڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے صدر انعام الٰہی نے کہا ہے ہڑتال کا فیصلہ سیاسی ہے۔ مقصود بٹ تاجروں کے نمائندے نہیں ہیں۔

○ آزاد کشمیر کے صدر سردار سکندر حیات نے کہا ہے کہ میں کسی بھی صورت میں مستعفی نہیں ہوں گا۔ اگر میرے خلاف تحریک عدم اعتماد لائی گئی تو اس کا مقابلہ کروں گا۔

○ مسلم لیگ (ج) کے صدر مسٹر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ جداگانہ طرز انتخاب ہمارے منشور کا حصہ ہے ہم اس میں پیپلز پارٹی کا دباؤ قبول نہیں کریں گے۔ اس بارے میں کوئی مفاہمت نہیں کریں گے۔ ترمیم واپس نہیں لی جائے گی انہوں نے کہا کہ ہمارے اتحاد کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ آئین کی دفعہ 58 (بی) (2) جس کے تحت صدر کو اسمبلیاں توڑنے کا اختیار حاصل ہے اس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی رولنگ کے بعد یہ دفعہ غیر موثر ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مڈ ٹرم الیکشن کا کوئی جواز نہیں ہے۔

○ چوہدری وجاہت حسین کی عبوری ضمانت کی توثیق ہو گئی ہے۔

○ بم دھماکوں کے ملزم اسحاق میراثی نے کہا ہے کہ بھارت 14- اگست کو پاکستان میں بموں کے دھماکے کرائے گا۔ اس نے کہا کہ میری گرفتاری میں ملشا سندھو کا کوئی کردار نہیں اس کا آدمی تو مجھے چھاپہ پڑنے کی اطلاع دینے آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پر رینجرز رشوت کھاتے ہیں۔ سرحدوں کی نگرانی فوج کے سپرد کی جائے۔ اس نے کہا کہ مجھے ایف اے کرنے کے بعد نوکری مل جاتی تو شاید میں اس گھناؤنے کھیل میں نہ پڑتا۔ اس نے کہا کہ میں نے بمبئی میں بھارتی خفیہ ادارے "را" کے ایجنٹوں کے ساتھ بڑی سیر کی۔ بھارتی اداکاروں سے بھی ملتا رہا۔ اس نے حکومت سے کہا کہ مجھے بھارت میں تباہی پھیلانے کا موقع دیا جائے۔ لیکن اعلیٰ حکام نے اس کی پیشکش کو مسترد کر دیا۔

بچوں کی جملہ امراض کے شافی علاج کیلئے
النصرت چلڈرن کلینک
ریلوے روڈ ربوہ

تیسرے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
انوار گولڈ سمتھ
نند الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ فون: 213100

ربوہ کے گرد و نواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے)
ربوہ
فون آفس 212764 گھر: 211379

ضروری اعلان ، جن احباب کو ڈش اینٹینا کا صحیح رزلٹ حاصل نہیں ہو رہا وہ جلد رابطہ کریں
تاکہ صحیح رزلٹ لانے میں انکی مدد کی جاسکے۔ فون: 212974

بیرون ربوہ کے لئے خصوصی رعایت
ہماری ترجیحات میں شامل ہے
یہ ضرور دیکھیں کہ : • ڈش کتنے فٹ کی ہے۔
• LNB کون سی ہے • ریسیور کونسا ہے
ہر سائز کا ڈش اینٹینا خریدنے کیلئے اعتماد کا نام
• بہترین میٹریل • شاندار رزلٹ
الطاہر سیٹلائٹ سسٹم
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212974

دعا و تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے ۶۰ گرام ۹۰ روپے ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء از مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرون مریض، پاکستان و بیرون پاکستان بذریعہ خط تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
Ph: (04524) 211434-212434
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Fax: (04524) 534